نامے جو میرے نام آئے

ترتیب وتقدیم:محمود اسماعیل آفس سیکرٹری

[۱] محمد خالد بٹ ۔بسم اللہ جنرل سٹور ڈسکہ:

مجلّے کو ماہنامہ کر دیں، کیونکہ چھ ماہ کا انتظار بھاری ہوتا ہے۔میں بے شک آپ سے دور ہوں، مگر آپ کا مجلّہ میرے بالکل قریب ہے، کیونکہ آپ کی تحریریں دل ودماغ میں محفوظ ہیں۔رہنمائی کرنے کا شکریہ۔

[۲] محمد خالد فائض..........؟

ہمارے ادارے نے بہت سے لوگوں کو التراث کا خریدار بنایا ہے، آئندہ بھی کوشش جاری رہے گی۔

التراث :اس بھر پور تعاون پر آپ کے بے حد مشکور ھیں، جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔امید ھے کہ یہ کارِ خیر جاری رکھیں گے۔

[۳] حافظ عبدالرحمٰن نعیم، مدیر دار الاصلاح السلفیۃ لاہور:

مجلّہ التراث انتہائی محنت وجانفشانی سے شائع ہو رہا ہے، الحمدللہ

[۴] ابوحذیفہ کریس بلتستان:

شاعری کی رزمگاہ میں اپنوں کی طرف سے میدان خالی نظر آرہا ہے۔اس کمی کو دُور کرنے کی کوشش کریں۔میں بھی ہاتھ بٹانے کی جدوجہد کروں گا۔

[۵] ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر جامعہ پنجاب، لاہور:

التراث کے مضامین بہتر اور علمی ہیں، جو قابل تحسین ہے۔اس کو مزید بہتر اور دلچسپ بنانے کے لیے اہل قلم سے متنوع مضامین کی سفارش ہے۔نیز قلم کاروں کی دلچسپی کے لیے انعامی سکیم بھی شروع کریں تو مزید نکھار پیدا ہوگا۔

التراث : ادارہ آپ جیسے اھل علم وتحقیق کی آراء اور رشحاتِ قلم کا منتظر ھے ۔ اسلامی اقتصادیات پر مضمون کے لیے آپ سے بھی التماس ھے۔

[۶] محمد شاکر عبدالرحمٰن، مرکز الدعوۃ والارشاد دبئی:

مجلّہ کی مسلسل اشاعت پر آپ کی کاوشوں کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ماشاء اللہ بلتستان میں دعوتِ توحید وسنت کا احیاء قابل ستائش ہے۔اللہ آپ کو مزید توفیق دے۔آمین